السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز عصر کےلئے مسجد میں داخل ہوا اور جماعت کے ساتھ مل گیا لیکن میری ایک رکعت فوت ہوگئی اور امام جب تیسری رکعت سے فارغ ہوا تو وہ بھول گیا اور ثوتھی رکعت کےلئے کھڑا نہ ہوا مقتدیوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور امام نے سلام پھیر دیا میں نے کھڑے ہوکر اس رکعت کو پڑھنا شروع کیا جو رہ گئی تھی اور جب میں سجدہ کے قریب پہنچا تو مقتدیوں نے امام کو بتایا کہ نماز میں یہ کوتاہی ہوگئی ہے لہذا وہ چوتھی رکعت پڑھنے کےلئے اٹھ کھڑے ہوئے میں بھی سجدہ مکمل کرکے ان کے ساتھ شامل ہوگیا اور میں نے رکعت پڑھی جلسہ تشہد بھی کیا ان کے ساتھ سجدہ سہو بھی کیا اور پھر ہم سب نے اکٹھا سلام پھیر دیا کیا اس صورت میں میری یہ نماز صحیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں جب آپ کو امام کے بھولنے کا علم ہوگیا تھا تو آپ پر واجب تھا کہ امام کو اس کی کوتاہی پر متنبہ کرتے لیکن اگر شک کی وجہ سے آپ بھی کھڑے ہوگئے تو کوئی حرج نہیں اور اب آپ کو یہ چاہئے تھا کہ انفرادی طور پر نماز کو جاری رکھتے اور اسے مکمل کرلیتے انفرادی طور پر ایک رکعت پڑھنے کے بعد علت کی وجہ سے دوبارہ ان کے ساتھ شامل ہونا جائز ہے امام نے جب سلام پھیر دیا تھا تو آپ کےلئے اب امام سے علیحدگی جائز تھی لیکن آپ بھی جب باقی مقتدیوں کی طرح دوبارہ امام کی اقتداء میں آگئے تو یہ بھی جائز ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص403

محدث فتویٰ